

امام زین العابدین کی پندرہ مناجات

<?xml encoding="UTF-8">

علامہ مجلسی (رح) نے بحار الانوار میں فرمایا ہے کہ میں نے یہ مناجاتیں بعض اصحاب کی کتابوں میں دیکھی ہیں اور یہ حضرت سجاد - سے روایت کی گئی ہیں۔

پہلی مناجات

مناجات تائبین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِلٰهٰی لَبَسْتُنِی الْخَطَايَا ثَوْبَ مَذَلَّتِی وَجَلَّلَنِی التَّبَاعُدُ مِنْكَ لِباسَ مَسْکِنَتِی وَ مَاتَ

اے معبود میرے گناہوں نے مجھے ذلت کا لباس پہنا دیا تجھ سے دوری کے باعث بے چارگی نے مجھے ڈھانپ لیا
بڑے بڑے

قَلْبِی عَظِیْمٌ جَنَایَتِی، فَحَیْهِ بِتَوْبَةٍ مِنْكَ یَا مَلِیْ وَبُعْیَتِی، وَیَا سُوْلٰی وَمُنْبِیَّتِی

جرائم نے میرے دل کو مردہ بنادیا پس توفیق توبہ سے اس کو زندہ کردے اے میری امید اے میری طلب اے
میری چاہت اے

فَوَعِزَّتْکَ مَا جَدُّ لِدُنُوْبِی سِوَاکَ غَافِرًا وَلَا رَیَّ لِكَسْرِی عَیْرَکَ جَابِرًا وَقَدْ

میری آرزو مجھے تیری عزت کی قسم کہ سوائے تیرے میرے گناہوں کو بخشنے والا کوئی نہیں اور تیرے سوا کوئی
میری کمی پوری کرنے والا

خَصَّعْتُ بِالْاِنَابَةِ اِلَیْکَ، وَعَنَوْتُ بِالْاِسْتِکَانَةِ لَدَیْکَ، فَ اِنْ طَرَدْتَنِی مِنْ بَابِکَ فَبِیْمَنْ

نظر نہیں آتا میں تیرے حضور جھک کر توبہ و استغفار کرتا ہوں اور درماندہ ہو کر تیرے سامنے آپڑا ہوں اگر تو

مجھے اپنی بارگاہ سے نکال

لَوْذُ وَإِنْ رَدَدْتَنِي عَنْ جَنَابِكَ فَيَمَنْ عَوُذُ فَوَا سَفَاهُ مِنْ خَجَلْتِي وَافْتِضَاجِي

دے تو میکس کا سہارا لوں گا اور اگر تو نے مجھے اپنے آستانے سے دھتکار دیا تو کس کی پناہ لوں گا پس وائے
ہو میری شرمساری و

وَوَا لَهْفَاهُ مِنْ سُوءِ عَمَلِي وَاجْتِرَاجِي - سَدُّ لُكَ يَا غَافِرَ الذَّنْبِ الْكَبِيرِ، وَيَا جَابِرَ

رسوائی پر اور صد افسوس میری اس بد عملی اور آلودگی پر، سوال کرتا ہوں تجھ سے اے گناہان کبیرہ کو بخشنے
والے اور ٹوٹی ہڈی

الْعَظْمِ الْكَسِيرِ، نَنْ تَهَبَ لِي مُوبِقَاتِ الْجَرَائِرِ، وَتَسْتُرَ عَلَيَّ فَاضِحَاتِ السَّرَائِرِ

کو جوڑنے والے کہ میرے سخت ترین جرائم کو بخش دے اور رسوا کرنے والے بھیدوں کی پردہ پوشی فرما

وَلَا تُخْلِنِي فِي مَشْهَدِ الْقِيَامَةِ مِنْ بَرْدِ عَفْوِكَ وَعَفْرِكَ، وَلَا تُعْرِينِي مِنْ جَمِيلِ

میدان قیامت میمجھے اپنی بخشش اور مغفرت سے محروم نہ فرما اور اپنی بہترین پردہ داری

صَفْحِكَ وَسِتْرِكَ - إِلَهِي ظَلَّلَ عَلَى ذُنُوبِي غَمَامَ رَحْمَتِكَ، وَرَسَلَ عَلَى عُيُوبِي

و چشم پوشی سے محروم نہ کر اے معبود میرے گناہوں پر اپنے ابر رحمت کا سایہ ڈال دے اور میرے عیبوں پر
اپنی مہربانی کا مینہ

سَحَابَ رَفَقَتِكَ - إِلَهِي هَلْ يَرْجِعُ الْعَبْدُ الْآبِقُ إِلَّا إِلَى مَوْلَاهُ مَهْلٍ يُجِيرُهُ مِنْ

برسادلے اے معبود کیا بھاگا ہوا غلام سوائے اپنے آقا کے کسی کے پاس لوٹتا ہے یا یہ کہ آقا کی ناراضی پرسوائے
اسکے کوئی اسے پناہ

سَخَطِهِ حَدٌّ سِوَاهُ إِلَهِي إِنْ كَانَ النَّدَمُ عَلَى الذَّنْبِ تَوْبَةً فَ إِنِّي وَعِزَّتِكَ مِنْ

دے سکتا ہے میرے معبود اگر گناہ پر پشیمانی کا مطلب توبہ ہی ہے تو مجھے تیری عزت کی قسم کہ میں
پشیمان ہونے والوں میں ہوں

النَّادِمِينَ وَإِنْ كَانَ الْأَسْتِغْفَارُ مِنَ الْخَطِيئَةِ حِطَّةً فَ إِنِّي لَكَ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِينَ، لَكَ

اور اگر خطا کی معافی مانگنے سے خطا معاف ہوجاتی ہے تو بے شک میں تجھ سے معافی مانگنے والوں میں
ہوں تیری چوکھٹ

الْعُتْبَى حَتَّى تَرْضَى - إِلَهِي بِقُدْرَتِكَ عَلَيَّ تُبِّ عَلَيَّ، وَبِحِلْمِكَ عَنِّي اغْفُ عَنِّي

پر ہوں حتیٰ کہ تو راضی ہو جائے اے معبود اپنی قدرت سے میری توبہ قبول فرما اور اپنی ملائمت سے مجھے معاف فرما اور میرے متعلق

وَبِعِلْمِكَ بِى اَرْفُقْ بِى - اِلٰهَى نَتَّ اَلَّذِى فَتَحْتَ لِعِبَادِكَ بَاباً اِلَى عَفْوِكَ سَمَّيْتَهُ

اپنے علم سے مجھ پر مہربانی کر اے معبود تو وہ ہے جس نے اپنے بندوں کے لیے عفو و درگزر کا دروازہ کھولا کہ جسے تو نے توبہ

التَّوْبَةُ فَقُلْتَ تَوُوبُوا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نُّصُوْحاً فَمَا عُذْرُ مَنْ غَفَلَ دُخُولَ الْبَابِ بَعْدَ

کا نام دیا تو نے ہی فرما یا کہ توبہ کرو خدا کے حضور مؤثر توبہ پس کیا عذر ہے اس کا جو کھلے ہوئے دروازے سے داخل ہونے میں

فَتَجِهِ اِلٰهَى اِنْ كَانَ قَبِيْحَ الذَّنْبِ مِنْ عَبْدِكَ فَلْيُحْسِنِ الْعَفْوَ مِنْ عِنْدِكَ - اِلٰهَى مَا نَا

غفلت کرے اے معبود اگرچہ تیرے بندے سے گناہ ہو جانا بری بات ہے لیکن تیری طرف سے معافی تو اچھی ہے اے معبود میں ہی

بِوَلِّ مَنْ عَصَاكَ فَنُتِبْتُ عَلَيْهِ وَتَعَرَّضَ لِمَعْرُوفِكَ فَجُدْتَ عَلَيْهِ، يَا مُجِيبَ الْمُضْطَرِّ

وہ پہلا نافرمان کہ جسکی توبہ تونے قبول کی ہو اور وہ تیرے احسان کا طالب ہوا تو تو نے اس پر عطا کی ہو اے بے قرار کی دعا قبول کرنے

يَا كَاشِفَ الضُّرِّ يَا عَظِيْمَ الْبِرِّ، يَا عَلِيْمًا بِمَا فِى السِّرِّ، يَا جَمِيْلَ السِّتْرِ اسْتَشْفَعْتُ

والے اے سختی ٹالنے والے اے بہت احسان کرنے والے اے پوشیدہ باتوں کے جاننے والے اے بہتر پردہ پوشی کرنے والے میں

بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ اِلَيْكَ وَتَوَسَّلْتُ بِجَنَابِكَ وَتَرَحُّمِكَ لَدَيْكَ فَاسْتَجِبْ دُعَائِى وَلَا

تیری جناب میں تیری بخشش و احسان کو شفیع بناتا ہوں اور تیرے سامنے تیری ذات اور تیرے رحم کو وسیلہ قرار دیتا ہوں پس میری دعا

تُخَيِّبْ فِیْكَ رَجَائِى، وَتَقَبَّلْ تَوْبَتِى، وَكَفِّرْ خَطِيئَتِى، بِمَنِّكَ وَرَحْمَتِكَ

قبول فرما اور تجھ سے میری جو امید ہے اسے نہ توڑ میری توبہ قبول فرما اور اپنے رحم و کرم سے میری خطائیں معاف کردے

يَا رَحِمَ الرَّاحِمِيْنَ -

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

دوسری مناجات

مناجات شاکین

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِلَهِي إِلَيْكَ شَكُو نَفْسًا بِالسُّوِي مَارَةً وَ إِلَى الْخَطِيئَةِ مُبَادِرَةً وَبِمَعَاصِيكَ مُوَلَعَةً

اے معبود میں تجھ سے اپنے نفس کی شکایت کرتا ہوں جو برائی پر اکسانے والا اور خطا کی طرف بڑھنے والا ہے وہ تیری نافرمانی کا

وَ لِسَخَطِكَ مُتَعَرِّضَةً تَسْلُكُ بِي مَسَالِكِ الْمَهَالِكِ وَتَجْعَلُنِي عِنْدَكَ هَوْنًا هَالِكًا

شائق اور تیری ناراضی سے ٹکر لیتا ہے وہ مجھے تباہی کی راہوں پر لے جاتا ہے اور اس نے مجھے تیرے سامنے ذلیل اور تباہ حال بنادیا

كَثِيرَةَ الْعِلَلِ، طَوِيلَةَ الْأَمَلِ، إِنَّ مَسَهَا الشَّرُّ تَجَزَعُ، وَ إِنَّ مَسَهَا الْخَيْرُ تَمْنَعُ، مَيَّالَةً

ہے یہ بڑا بہانہ ساز اور لمبی امیدوں والا ہے اگر اسے تکلیف ہو تو چلاتا ہے اور اگر آرام پہنچے تو چپ رہتا ہے وہ کھیل تماشے کی طرف

إِلَى اللَّعِبِ وَاللَّهْوِ، مَمْلُوءَةً بِالْغَفْلَةِ وَالسَّهْوِ، تُسْرِعُ بِي إِلَى الْحَوْبَةِ، وَتُسَوِّفُنِي

زیادہ مائل اور غفلت اور بھول چوک سے بھرا پڑا ہے مجھے تیزی سے گناہ کی طرف لے جاتا ہے اور توبہ کرنے میں تاخیر

بِالتَّوْبَةِ إِلَهِي شَكُو إِلَيْكَ عَدُوًّا يُضِلُّنِي، وَشَيْطَانًا يُغْوِينِي، قَدْ مَلَأَ بِالْوَسْوَاسِ

کرتا ہے میرے معبود میبتجھ سے شکایت کرتا ہوں اس دشمن کی جو گمراہ کرتا ہے اور شیطان کی جو بہکاتا ہے اس نے میرے سینے کو

صَدْرِي، وَ حَاطَتْ هَوَاجِسُهُ بِقَلْبِي، يُعَاضِدُ لِيَ الْهَوَى، وَيُزَيِّنُ لِيَ حُبَّ الدُّنْيَا،

برے خیالوں سے بھر دیا اسکی خواہشوں نے میرے دل کو گھیر لیا ہے بری خواہشوں میں مدد کرتا ہے اور دنیا کی محبت کو اچھا بنا کر دکھاتا

وَيَحُولُ بَيْنِي وَبَيْنَ الطَّاعَةِ وَالزُّلْفَىٰ إِلَهِي إِلَيْكَ شَكُو قَلْبًا قَاسِيًا مَعَ الْوَسْوَاسِ

ہے وہ میرے اور تیری بندگی اور قرب کے درمیان حائل ہو گیا ہے اے معبود میں تجھ سے دل کی سختی کی شکایت کرتا ہوں اور مسلسل

مُتَقَلِّبًا، وَبِالزُّلْفَىٰ وَالطَّبْعِ مُتَلَبِّسًا، وَعَيْنًا عَنِ الْبُكَائِ مِنْ خَوْفِكَ جَامِدَةً، وَ إِلَى مَا

وسواسوں شکایت کرتا ہوں جو رنگ و تیرگی سے آلودہ ہے اس آنکھ کی شکایت کرتا ہوں جو تیرے خوف میں گریہ نہیں کرتی اور جو

يَسْرُهَا طَامِحَةً - إِلَهِي لَا حَوْلَ لِي وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِقُدْرَتِكَ، وَلَا نَجَاةَ لِي مِنْ مَكَارِهِ

چیز اچھی لگے اس سے خوش ہے اے معبود نہیمیری حرکت اور نہیطاقت مگر جو تیری قدرت سے ملتی ہے میں بچ نہیں سکتا دنیا کی

الدُّنْيَا إِلَّا بِعِصْمَتِكَ، فَ سَدِّ لُكَ بِبَلَاغَةِ حِكْمَتِكَ، وَنَفَاذِ مَشِيئَتِكَ، نَ لَا تَجْعَلْنِي

برائیوں سے مگر صرف تیری نگہداشت سے پس تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری گہری حکمت اور تیری پوری ہونے والی مرضی کے واسطے

لِغَيْرِ جُودِكَ مُتَعَرِّضًا، وَلَا تُصَيِّرْنِي لِلْفِتَنِ غَرَضًا، وَكُنْ لِي عَلَى الْأَعْدَائِ نَاصِرًا،

سے کہ مجھے اپنی بخشش کے سوا کسی طرف نہ جانے دے اور مجھے فتنوں کا ہدف نہ بننے دے اور دشمنوں کے مقابل میرا مددگار بن

وَعَلَى الْمَخَازِي وَالْعُيُوبِ سَاطِرًا وَمِنَ الْبَلَايِ وَاقِيًا وَعَنِ الْمَعَاصِي عَاصِمًا بِرَفَقَتِكَ

میرے عیبوں اور رسوائیوں کی پردہ پوشی فرما مجھ سے مصیبتیں دور کر اور گناہوں سے بچائے رکھ اپنی رحمت و نوازش سے

وَرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ -

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

تیسری مناجات

مناجات خائفین

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِلٰهِي تَرَاكَ بَعْدَ الْإِيْمَانِ بِكَ تُعَذِّبُنِي مَ بَعْدَ حُبِّي إِيَّاكَ تُبْعِدُنِي مَ

میرے معبود کیا تجھے ایسا سمجھوں کہ تجھ پر ایمان رکھنے کے باوجود مجھے عذاب دے گا یا تجھ سے محبت کروں تو بھی مجھے دور کرے گا

مَعَ رَجَائِي لِرَحْمَتِكَ وَصَفْحِكَ تَحْرِمُنِي مَ مَعَ اسْتِجَارَتِي بِعَفْوِكَ تُسْلِمُنِي

تیری رحمت و چشم پوشی کی امید رکھوں تو بھی محروم کرے گا یا تیرے عفو کی پناہ لوں تو بھی مجھے آگ کے سپرد کرے گانہیں تیری ذات

حَاشَا لَوْجْهِكَ الْكَرِيمِ نَ تُخَيِّبُنِي لَيْتَ شِعْرِي لِّلشَّقَائِ وَلَدَثْنِي مُمِّي مَ لِلْعَنَائِ

کریم ہے بعید ہے کہ مجھے نا امید کرے کاش میں جان سکتا کہ آیا میری ماں نے مجھے بدبختی کے لیے جنا یا دکھ کے لیے

رَبَّنِي فَلْيَيْتَهَا لَمْ تَلِدْنِي، وَلَمْ تُرَبِّنِي، وَلْيَتْنِي عَلِمْتُ مَنِ هَلِ السَّعَادَةِ جَعَلْتَنِي،

پالا کاش وہ مجھے نہ جنتی اور مجھے نہ پالتی اور کاش مجھے یہ علم ہوتا کہ آیاتو نے مجھے نیک بختوں میں قرار دیا

وَبِقُرْبِكَ وَجَوَارِكِ خَصَصْتَنِي، فَتَقَرَّرْ بِذَلِكَ عَيْنِي، وَتَطْمَئِنَّ لَهُ نَفْسِي - إِلٰهِي هَلْ

اور قرب و نزدیکی کے لیے مجھے خاص کیا ہے تو اس سے میری آنکھیں روشن اور دل مطمئن ہوجاتا میرے معبود آیا تو ان چہروں

تُسَوِّدُ وَجُوهَهَا حَرَّتْ سَاجِدَةٌ لِّعَظَمَتِكَ وَ تُخْرِشُ لِسَانَهُ نَطَقَتْ بِالثَّنَائِ عَلَى مَجْدِكَ

کو سیاہ کردے گا جو تیری عظمت کو سجدے کرتے ہیں یا ان زبانوں کو گنگ کرے گا جو تیری اونچی شان اور جلالت کی تعریف میں

وَجَلَّالَتِكَ وَ تَطْبَعُ عَلَى قُلُوبٍ انْطَوَتْ عَلَى مَحَبَّتِكَ وَ تُصِمُّ سَمَاعاً تَلَذَّذَتْ

تر ہیں یا ان دلوپر مہر لگائے گا جو اپنے اندر تیری محبت لیے ہوئے ہیں یا ان کانوں کو بہرا کرے گاجو تیرا ذکر سننے کا

بِسْمَاعِ ذِكْرِكَ فِي إِرَادَتِكَ وَ تَغْلُّ كُفًّا رَفَعَتْهَا الْأَمَالُ إِلَيْكَ رَجَائٍ رَفَتِكَ وَ تُعَاقِبُ

شرف حاصل کرتے ہیں یا ان ہاتھوں کو باندھے گاجن کو تیری رحمت کی امید نے تیرے حضور پھیلایا ہے یا ان بدنوں کو

بَدَانًا عَمِلْتَ بِطَاعَتِكَ حَتَّى نَحَلْتَ فِي مُجَاهَدَتِكَ وَ تُعَذِّبُ رَجُلًا سَعَتْ فِي

عذاب دے گا جنہوں نے تیری اطاعت کی حتیٰ کہ اس کوشش میں لاغر ہو گئے یا ان پاؤں کو عذاب کرے گا جو عبادت

عِبَادَتِكَ إِلَهِي لَا تُغْلِقْ عَلَى مُحَمَّدِيكَ بَوَابَ رَحْمَتِكَ وَلَا تَحْجُبْ مُشْتَاقِيكَ عَنِ

کیلئے دوڑتے ہیں میرے معبود جو تیری توحید کے پرستار ہیں ان پر رحمت کے دروازے بند نہ کر اور جو تیرا شوق دیدار رکھتے ہیں

النَّظَرِ إِلَى جَمِيلِ رُؤْيَيْكَ - إِلَهِي نَفْسٌ عَزَزَتْهَا بِتَوْحِيدِكَ كَيْفَ نُذِلُّهَا بِمَهَانَةٍ

ان کو اپنی تجلیوں پر نظر کرنے سے محروم نہ کرنا میرے معبود جس جان کو تو نے اپنی توحید پر ایمان کی عزت دی کیونکر اسے بھر کی اہانت

هَجْرَانِكَ وَصَمِيرٌ انْعَقَدَ عَلَى مَوَدَّتِكَ كَيْفَ تُحْرِقُهُ بِحَرَارَةِ نِيرَانِكَ إِلَهِي جَرْنِي مِنْ

سے ذلیل کرے گا اور جس دل میں تیری محبت سمائی ہوئی ہے اسکو اپنی آگ کی تپش میں کس طرح جلائے گا میرے معبود مجھے دردناک

لَيْمٍ غَضَبِكَ، وَعَظِيمٍ سَخَطِكَ، يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ، يَا رَحِيمُ يَا رَحْمَانُ، يَا جَبَّارُ يَا

غضب اور سخت ناراضی سے بچانا اے محبت والے اے احسان والے اے مہربان اے رحم والے اے زبردست اے

قَهَّارُ يَا عَفَّارُ يَا سَتَّارُ، نَجِّنِي بِرَحْمَتِكَ مِنَ عَذَابِ النَّارِ، وَفَضِيحَةِ الْعَارِ، إِذَا امْتَاَزَ

غلبے والے اے بخشنے والے اے پردہ پوش مجھے اپنی رحمت سے عذاب جہنم سے نجات دے رسوائی پر شرمندگی سے بچا جب نیک لوگ

الْأَخْيَارُ مِنَ الْأَشْرَارِ، وَحَالَتِ الْأَحْوَالُ وَهَالَتِ الْأَهْوَالُ، وَ قَرَّبَ الْمُحْسِنُونَ

الگہوں کے برے لوگوں سے جب حالات دگرگوں ہوں گے اور خوف و خطر گھیر لیگے اچھے لوگ قریب کیے جائیں

گے اور

وَبَعْدَ الْمُسِيئُونَ، وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۔

برے لوگ دھتکارے جائیں گے اور ہر نفس نے جو کیا وہ پورا پورا پائے گا اور ان پر ظلم نہیں ہوگا

چوتھی مناجات

مناجات راجین

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يَا مَنْ إِذَا سَأَلَهُ عَبْدٌ عَبْدٌ عَطَا، وَإِذَا مَلَ مَا عِنْدَهُ بَلَغَهُ مُنَاهُ، وَإِذَا قَبِلَ

اے وہ کہ جب بندہ اس سے مانگے تو اسے دیتا ہے اور جب وہ کسی چیز کی امید رکھے تو اسکی آرزو پوری کرتا ہے جب وہ اسکی طرف

عَلَيْهِ قَرَّبَهُ وَدَنَاهُ، وَإِذَا جَاهَرَهُ بِالْعِصْيَانِ سَتَرَ عَلَى ذَنْبِهِ وَعَطَّاهُ، وَإِذَا تَوَكَّلَ

بڑھے تو اسے قریب کر لیتا ہے جب وہ کھلم کھلا نافرمانی کرے تو اسکے گناہ پر پردہ ڈالتا اور چھپا لیتا ہے اور جب وہ اس پر بھروسہ

عَلَيْهِ خَسَبَهُ وَكَفَّاهُ ۔ إِلَهِي مَنْ الَّذِي نَزَلَ بِكَ مُلْتَمِسًا قِرَاكَ فَمَا قَرَيْتَهُ؟ وَمَنْ

کرے تو اس کی ضرورت پوری کرتا ہے میرے معبود کون ہے جو تیری بارگاہ میمہمانی کا طالب ہو تو تو اسکی مہمانی نہ کرے؟ کون

الَّذِي نَاخَ بِبَابِكَ مُرْتَجِيًا نَدَاكَ فَمَا وَلَّيْتَهُ؟ يَحْسُنُ نَ رَجَعَ عَنْ بَابِكَ بِالْخَبِيَةِ

ہے؟ جو بخشش کی آس لے کر تیرے دروازے پر آئے تو تو اس پر احسان نہ کرے کیا یہ مناسب ہے کہ میتیرے دروازے سے

مَصْرُوفًا، وَلَسْتُ عَرَفُ سِوَاكَ مَوْلَى بِالْإِحْسَانِ مَوْصُوفًا؟ كَيْفَ رَجُو عَيْرَكَ

مایوسی کے ساتھ پلٹ جاؤں جبکہ میتیرے سوا کوئی مولا نہیپاتا جو احسان و کرم کرنے والا ہو پھر کیوں تیرے

سوا کسی سے امید

وَالْخَيْرُ كُلُّهُ بِيَدِكَ؟ وَكَيْفَ يُؤْمَلُ سِوَاكَ وَالْخَلْقُ وَالْأَمْرُ لَكَ؟ قَطَعُ

رکھوں جب کہ ہر بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے اور کیوں تیرے سوا کسی سے آرزو کرو جب کہ تو ہی خلق و امر کا مالک ہے آیا تجھ سے

رَجَائِي مِنْكَ وَقَدْ وَلَّيْتَنِي مَا لَمْ يَسْأَلْهُ مِنْ فَضْلِكَ؟ مَ تَفْقِرُنِي إِلَى مِثْلِي وَنَا

امید توڑوں جبکہ تو مجھے بن مانگے ہی اپنے کرم سے ہر چیز عطا فرماتا ہے تو کیا تو مجھ جیسے شخص کو کسی کا محتاج کرے گا جب کہ میتیرا

عَتَصِمُ بِحَبْلِكَ؟ يَا مَنْ سَعَدَ بِرَحْمَتِهِ الْقَاصِدُونَ، وَلَمْ يَشَقَّ بِبِنْفَمَتِهِ الْمُسْتَغْفِرُونَ

دامن پکڑے ہوئے وہ جس نے اپنی رحمت سے قصد کرنے والوں کو بھلائی عطا کی اور جو معافی مانگنے والوں کو اپنے انتقام سے تنگی

كَيْفَ نَسَاكَ وَلَمْ تَزَلْ ذَاكِرِي؟ وَكَيْفَ لَّهُوَ عَنْكَ وَ نَتَّ مُرَاقِبِي؟ إِلَهِي

نہیں دیتا کیسے تجھے بھول سکتا ہوں جب کہ تیرے ذکر میلگا رہتا ہو کیسے تجھ سے غافل رہ سکتا ہو جبکہ تو میرا نگہبان ہے میرے

بِذِّلِ كَرَمِكَ عَلَقْتُ يَدِي، وَ لِنَيْلِ عَطَايَاكَ بَسَطْتُ مَملِي، فَ خَلِصْنِي بِخَالِصَةِ

معبود میں نے اپنے ہاتھ سے تیرے دامن کرم کو پکڑ لیا ہوا ہے اور تیری عطاؤں کی آرزو کیئے ہوئے ہو پس مجھے اپنی توحید کے سچے

تَوْحِيدِكَ، وَاجْعَلْنِي مِنْ صَفْوَةِ عِبِيدِكَ، يَا مَنْ كُلُّ هَارِبٍ إِلَيْهِ يَلْتَجِي، وَكُلُّ طَالِبٍ

پرستاروں میں شامل کر لے اور مجھے اپنے چنے ہوئے بندوں میں سے قرار دے اے وہ کہ ہر بھاگ کر آنے والا جس کی پناہ لیتا ہے

إِيَّاهُ يَرْتَجِي، يَا خَيْرَ مَرْجُوٍّ، وَيَا كَرَمَ مَدْعُوٍّ، وَيَا مَنْ لَا يَرُدُّ سَائِلُهُ، وَلَا يُخَيِّبُ

اور ہر سائل جس سے امید رکھتا ہے اے بہترین امید برلانے والے اے بہترین پکارے جانے والے اے وہ جو سائل کو نہیہٹکاتا

أَمَلُهُ، يَا مَنْ بَابُهُ مَفْتُوحٌ لِدَاعِيهِ، وَحِجَابُهُ مَرْفُوعٌ لِرَاجِيهِ، سَدُّ لَكَ

اور وہ آرزومند کو مایوس نہیں کرتا اے وہ جس کا دروازہ پکارنے والے کے لیے کھلا ہے اور امیدوار کے لیے پردہ اٹھا

ہوا ہے میں

بِكَرَمِكَ نَنْتُمْنُ عَلَىٰ مِنْ عَطَائِكَ بِمَا تَقَرُّ بِهِ عَيْنِي، وَمِنْ رَجَائِكَ

بواسطہ تیرے کرم کے سوال کرتا ہوں کہ مجھ پر اپنی عطا سے ایسا احسان فرما جس سے میری آنکھیں ٹھنڈی ہوجائیں اور ایسی امید

بِمَا تَطْمَئِنُّ بِهِ نَفْسِي، وَمِنْ الْيَقِينِ بِمَا تُهَوِّنُ بِهِ عَلَىٰ مُصِيبَاتِ الدُّنْيَا، وَتَجْلُو بِهِ

دے کہ جس سے میرے دل کو چین آجائے ایسا یقین عطا کر کہ جس سے دنیا کی مصیبتیں میرے لیے ہلکی ہوجائیں اور میری سمجھ بوجھ

عَنْ بَصِيرَتِي غَشَوَاتِ الْعَمَى، بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ -

پرسے نادانی کے پردے دور ہوجائیں تیری رحمت کے واسطے سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

پانچویں مناجات

مناجات راغبین

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِلَهِي إِنْ كَانَ قَلَّ زَادِي فِي الْمَسِيرِ إِلَيْكَ، فَلَقَدْ حَسَنَ ظَنِّي بِالتَّوَكُّلِ عَلَيْكَ، وَإِنْ

میرے معبود اگرچہ تیری راہ میں سفر کیلئے میرا زاد راہ کم ہے تو پھر بھی مجھے جوتجھ پر بھروسہ ہے اس کے باعث میں پر امید ہوں اور اگرچہ

كَانَ جُرْمِي قَدْ خَافَنِي مِنْ عُقُوبَتِكَ، فَإِنَّ رَجَائِي قَدْ شَعَرَنِي بِالْأَمْنِ مِنْ نِقْمَتِكَ

میرا جرم مجھے تیری طرف کی سزا سے خوف دلاتا ہے تاہم تجھ سے میری امید مجھے تیرے انتقام سے بچ جانے کی نوید دیتی ہے

وَإِنْ كَانَ ذَنْبِي قَدْ عَرَّضَنِي لِعِقَابِكَ، فَقَدْ آذَنَنِي حُسْنُ ثِقَتِي بِثَوَابِكَ، وَإِنْ

اور اگرچہ میرا گناہ مجھے تیری طرف کے عذاب کے سامنے لے آیا ہے لیکن تجھ پر میرا اعتماد تیرے ثواب سے آگاہ

کرتا ہے اگرچہ

نَامَتْنِي الْعَفْلَةُ عَنِ الْاِسْتِعْدَادِ لِلِقَائِكَ، فَقَدْ تَبَهَّتْنِي الْمَعْرِفَةُ بِكَرَمِكَ وَآلَائِكَ، وَ اِنْ

غفلت نے مجھے تیری ملاقات کے لائق نہی رہنے دیا لیکن تیری نوازش اور تیری نعمتوں سے واقفیت نے مجھے
بیدار کر دیا ہے اور

وَحَشَّ مَا بَيْنِي وَبَيْنَكَ فَزَطُ الْعِصْيَانِ وَالطُّغْيَانِ، فَقَدْ آتَسَّنِي بُشْرَى الْعُفْرَانِ

اگرچہ میرے اور تیرے درمیان میرے گناہوں اور سرکشیوں نے دوری پیدا کر دی ہے تب بھی تیری بخشش اور مہربانی
کی خوشخبری

وَالرَّضْوَانِ - سَدَّ لَكَ بِسُبُحَاتِ وَجْهِكَ وَبِ نَوَارِ قُدْسِكَ،

نے مجھے تجھ سے مانوس کر دیا ہے میسوال کرتا ہوں تجھ سے تیری ذات کی پاکیزگیوں اور تیرے انوار کی
روشنیوں کے واسطے سے

وَبَتَّهْلُ إِلَيْكَ بِعَوَاطِفِ رَحْمَتِكَ، وَلَطَائِفِ بَرِّكَ، نَنْتَحِقُ ظَنِّي بِمَا وُؤِّمَلُهُ

اور تیرے حضور زاری کرتا ہوں تیری رحمت کی نرمیوں احسان کی لطافتوں کے واسطے کہ میرے خیال کو جمادے
اس پر جس کی آرزو

مِنْ جَزِيلِ إِكْرَامِكَ، وَجَمِيلِ إِنْعَامِكَ، فِي الْقُرْبَى مِنْكَ وَالزُّلْفَى لَدَيْكَ،

کرتا ہوں تیرے بڑے بڑے احسانوں اور پسندیدہ انعاموں میں سے کہ میتیرے قریب ہوجاؤں اور تیرے نزدیک ہوجاؤں

وَالْتَمَتُّعِ بِالنَّظَرِ إِلَيْكَ، وَهَذَا نَا مُتَعَرِّضٌ لِنَفْحَاتِ رَوْحِكَ وَعَطْفِكَ، وَمُنْتَجِعٌ

اور تیرے آستاپر نظر ڈالوں اور باب میتیرے نسیم راحت کے انوار اور تیری مہربانی کا طالب ہوں اور تیری بخشائش

عَيْتٌ جُودِكَ وَلُطْفِكَ، فَارٌّ مِنْ سَخَطِكَ إِلَى رِضَاكَ، هَارِبٌ مِنْكَ إِلَيْكَ،

اور لطف کے مینہ کا طلب گار ہوں تیری ناراضی سے تیری رضا کی طرف دوڑنے والا ہوں تجھ سے بھاگ کر تیری
درگاہ میامید

رَاجٍ حَسَنَ مَا لَدَيْكَ، مُعَوَّلٌ عَلَى مَوَاهِبِكَ، مُفْتَقِرٌ إِلَى رِعَايَتِكَ - إِلَهِي مَا بَدَتْ بِهِ

لگائے ہوں اس چیز کی جو تیرے ہاں بہتر ہے مجھے تیری عطاؤں پر اعتماد ہے اور میتیری رعایت کا محتاج
ہوں میرے معبود تو نے

مِنْ فَضْلِكَ فَتَمَّمْهُ، وَمَا وَهَبْتَ لِي مِنْ كَرَمِكَ فَلَا تَسْلُبْهُ، وَمَا سَتَرْتَهُ عَلَيَّ بِحِلْمِكَ

جس مہربانی کا آغاز کیا ہے اسے پورا فرما اور تو نے جس نوازش سے جو کچھ مجھے عطا فرمایا ہے اسے نہ چھین اور اپنی ملائمت سے جو پردہ

فَلَا تَهْتِكْهُ، وَمَا عَلِمْتَهُ مِنْ قَبِيحٍ فُغِلِي فَاغْفِرْهُ - إِلَهِي اسْتَشْفَعْتُ بِكَ إِلَيَّ،

پوشی کی ہے وہ فاش نہ کر میرے جن برے کاموں کا تجھے علم ہے انکی معافی دے میرے معبود میں تیرے سامنے تجھی سے شفاعت کراتا ہوں

وَاسْتَجَرْتُ بِكَ مِنْكَ، تَبَيَّنْتَ طَامِعاً فِي إِحْسَانِكَ، رَاغِباً فِي امْتِنَانِكَ، مُسْتَسْقِياً

اور تجھ سے تیری ہی ذات کی پناہ لیتا ہوں میں تیرے احسان کی خواہش میں تیرے پاس آیا ہوں تیری بخشش کی رغبت رکھتا ہوں میں

وَإِلَّ طَوْ لِكَ، مُسْتَمْطِراً عَمَامَ فَضْلِكَ، طَالِباً مَرْضَاتِكَ، قاصِداً جَنَابِكَ، وَارِداً

تیرے فضل کے بادلوں سے تیری سخاوت کی بارش کا طلبگار ہوں تیری رضاؤں کا طالب، تیری طرف قدم بڑھانے والا ہوں

شَرِيعَةً رَفْدِكَ، مُلْتَمِساً سَنِيَّ الْخَيْرَاتِ مِنْ عِنْدِكَ، وَافِداً إِلَى حَضْرَةِ جَمَالِكَ،

تیری قبولیت کے گھاٹ پر آیا ہوں تجھ سے روشن بھلائیاں مانگنے کو حاضر ہوا ہوں تیرے حضور جمال میں تیری ذات کی خاطر پیش ہوا

مُرِيداً وَجْهَكَ طَارِقاً بِابِكَ، مُسْتَكِيناً لِعَظَمَتِكَ وَجَلَالِكَ، فَأَفْعَلْ بِي مَا نَتَّ هَلْهُ

ہوں تیرا دروازہ کھٹکھٹاتا ہوں تیری بڑائی و بزرگی کے سامنے عاجز ہوں پس میرے ساتھ وہ سلوک فرما جو تیرے لائق ہے

مِنْ الْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ، وَلَا تَفْعَلْ بِي مَا نَا هَلْهُ مِنَ الْعَذَابِ وَالنَّقْمَةِ، بِرَحْمَتِكَ

وہ بخشش و مہربانی ہے اور مجھ سے وہ نہ کر جس کا میں اہل ہوں جو عذاب اور گناہوں کی سزا ہے تیری رحمت کا واسطہ

يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ -

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

چھٹی مناجات

مناجات شاکرین

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِلَهِي ذَهَلْنِي عَنْ إِقَامَةِ شُكْرِكَ تَتَابَعُ طَوْ لِكْ، وَ عَجَزَنِي عَنْ إِحْصَائِي

میرے معبود تیری لگاتار بخششوں نے مجھے تیرا شکر ادا کرنے سے غافل کر دیا ہے اور تیرے فضل کے تسلسل نے مجھے تیری ثنائ کا

ثَنَائِكَ فَيُضْ فَضْلِكَ، وَ شَغَلَنِي عَنْ ذِكْرِ مَحَامِدِكَ تَرَادُفُ عَوَائِدِكَ،

احاطہ کرنے سے عاجز کر دیا ہے اور تیری پے در پے ہونے والی مہربانیوں نے مجھے تیری تعریفوں کے بیان سے بے دھیان کر دیا اور

وَ عَيَانِي عَنْ نَشْرِ عَوَارِفِكَ تَوَالِي يَادِيكَ، وَ هَذَا مَقَامٌ مَنِ اعْتَرَفَ بِسُبُوغِ النِّعَمَائِ

تیری مسلسل نعمتوں نے مجھے تیرے احسانات کے ذکر سے تکھا کر رکھ دیا یہی مقام ہے اس شخص کا جو تیری نعمتوں کا معترف ہے

وَقَابَلَهَا بِالتَّقْصِيرِ وَ شَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ بِالْإِهْمَالِ وَ التَّضْيِيعِ وَ نَتَّ الرُّؤُوفِ الرَّحِيمِ

اور ان پر شکر سے قاصر ہے وہ اپنی اس بے دھیانی اور نافرمانی پر خود ہی گواہ ہے اور تو ہی وہ شفیق و مہربان نیک نام سخی ہے

الْبَرُّ الْكَرِيمُ، الَّذِي لَا يَخَيَّبُ قَاصِدِيهِ، وَلَا يَطْرُدُ عَنْ فَنَائِهِ أَمْلِيهِ، بِسَاحَتِكَ تَحُطُّ

جو اپنی درگاہ کا قصد کرنے والوں کو ناامید نہیں کرتا اور آرزومندوں کو اپنے آستانے سے دور نہہیکرتا تیرے ہی در پر امیدواروں کے

رِحَالُ الرَّاجِينَ، وَ بَعَرَصَتِكَ تَقِفُ آمَالُ الْمُسْتَرْفِدِينَ، فَلَا تُقَابِلُ آمَالَنَا بِالتَّخْيِيبِ

کارواں اترتے ہیں اور تیرے ہی میدان میں طالبان نعمت کی تمنائیں جگہ پاتی ہیپس ہماری چاہتوں کے مقابلے میں ناامیدی و

وَالْإِيَّاسِ وَلَا تُلْبِسْنَا سِرْبَالَ الْقُنُوطِ وَالْإِ بِلَاسِ إِلَهِي تَصَاغَرَ عِنْدَ تَعَاطُمِ آلَائِكَ

یاس نہ دے اور ہمیں ناامیدی اور پشیمانی کا پیراہن نہ پہنا میرے معبود تیری بزرگتر نعمتوں کے سامنے میرا شکر و سپاس ہیج ہے

شُكْرِي وَتَصَالِلَ فِي جَنْبِ إِكْرَامِكِ إِثَّائِي وَنَشْرِي جَلَّتْنِي نِعْمُكَ مِنْ نَوَارِ

تیری عظمتوں کے مقابل میری زبان سے تیری تعریف و ذکر بے مایہ ہے تیری نعمتوں نے مجھے ایمان کے نورانی پوشاکوں سے

الْإِيمَانِ حُلَلًا، وَضَرَبْتَ عَلَيَّ لَطَائِفَ بَرِّكَ مِنَ الْعِزِّ كِلَالًا، وَقَلَّدْتَنِي مِنْكَ قَلَائِدَ لَا

ڈھانپ دیا اور تیری خوش آئند بھلائی نے مجھے عزت کے تاج پہنائے ہیبتو نے مجھے فخر کے وہ زیور پہنائے جو اترتے

تُحَلُّ وَطَوَّقْتَنِي طَوَاقًا لَا تُفَلُّ فَالَاوُكُ جَمَّةً ضَعَفَ لِسَانِي عَنْ إِحْصَائِهَا وَنَعْمَاوُكُ

نہیاور گردن میوہ ہار ڈالا جو ٹوٹتا نہیبتیری مہربانیاں زیادہ ہیبتیری زبان انکو شمار کرنے سے عاجز ہے اور تیری نعمتیں کثیر ہیں

كَثِيرَةٌ قَصَرَ فَهْمِي عَنْ إِدْرَاكِهَا فَضْلًا عَنِ اسْتِفْصَائِهَا فَكَيْفَ لِي بِتَخْصِيلِ

میرا فہم ان کو سمجھنے سے قاصر ہے چہ جائیکہ ان کی تعداد کو جان سکے تو میں کیسے مقام شکر حاصل کروں کہ

الشُّكْرِ وَشُكْرِي إِثَّاكَ يَفْتَقِرُ إِلَى شُكْرٍ ؟ فَكُلَّمَا قُلْتُ لَكَ الْحَمْدُ وَجَبَ عَلَيَّ لِذَلِكَ

میرا شکر کرنا بھی محتاج شکر ہے تو جب میں کہوں کہ تیرے لیے حمد ہے اس کے لیے مجھ پر واجب ہے کہ

نَ قَوْلَ لَكَ الْحَمْدُ إِلَهِي فَكَمَا عَذَّبْتَنَا بِلُطْفِكَ وَرَبَّيْتَنَا بِصُنْعِكَ فَتَمِّمْ عَلَيْنَا سَوَابِغَ

میں کہوں تیرے لیے حمد ہے پس جیسے تو نے ہمیں اپنے لطف سے غذا دی اور اپنے احسان سے پرورش کی ہے تو ہم پر اپنی کثیر نعمتیں

النَّعْمِ، وَادْفَعْ عَنَّا مَكَارِهِ النَّقْمِ، وَآتِنَا مِنْ حُطُوطِ الدَّارَيْنِ رَفْعَهَا وَجَلَّهَا عَاجِلًا

بھی تمام فرما اور عذاب کی سختیاں ہم سے دور کردے اور ہمیں دنیا و آخرت میں بہتر اور بیشتر حصہ عطا فرما

وَإِجْلًا، وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى حُسْنِ بَلَائِكَ، وَسُبُوحِ نِعْمَائِكَ، حَمْدًا يُوَافِقُ رِضَاكَ،

اب بھی اور تب بھی تیرے لیے حمد ہے تیری بہترین آزمائش اور کثیر نعمتوں پر ایسی حمد جو تیری رضا کے موافق ہو

وَيَمْتَرِي الْعَظِيمَ مِنْ بَرِّكَ وَنَدَاكَ، يَا عَظِيمُ يَا كَرِيمُ، بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ

اور تیرے عظیم احسان و بخشش کو حاصل کرے اے عظیم اے کریم تیری رحمت کا واسطہ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

ساتویں مناجات

مناجات مطیعین

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لہ خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ لِهَمَّنَا طَاعَتَكَ وَجَنَّبْنَا مَعْصِيَتَكَ وَيَسِّرْ لَنَا بُلُوْعَ مَا نَتَمَنَّى مِنْ ابْتِغَائِ رِضْوَانِكَ

اے معبود ہمیاپنی فرمانبرداری کی تعلیم دے اور اپنی نافرمانی سے بچائے رکھ ہمارے لیے ان تمناؤں تک پہنچنا آسان فرما

وَ خَلَّلْنَا بِحُبُوْحَةِ جَنَانِكَ، وَافْشَعْ عَنْ بَصَائِرِنَا سَحَابَ الْاِزْتِيَابِ، وَ اكْشِفْ عَنْ

جو تیری رضا حاصل کرنے کا ذریعہ ہوں ہمیں اپنی جنت کے وسط میںجگہ دے ہماری آنکھوں سے شک کے بادل دور کر دے

قُلُوْبِنَا غُشْيَةَ الْمِرْيَةِ وَالْجَبَابِ وَ زَهَقِ الْبَاطِلَ عَنْ صُمَائِرِنَا، وَ ثَبِّتِ الْحَقَّ فِي

ہمارے دلوں سے شبہ و حجاب کے پردے ہٹا دے اور ہمارے ضمیروں سے باطل کو مٹادے ہمارے باطن میں حق

سَرَّائِرِنَا، فَ اِنَّ الشُّكُوْكَ وَالظُّنُوْنَ لَوَاقِحُ الْفِتَنِ، وَمُكَدَّرَةٌ لِّصَفْوِ الْمَنَاحِي وَالْمَنَنِ -

کو قائم کر دے کیونکہ شکوک اور گمان فتنہ پیدا کرتے ہیں اور بخششوں اور احسانوں کی چمک پر داغ دار کرتے ہیں

اَللّٰهُمَّ اَحْمِلْنَا فِيْ سَفْنِ نَجَاتِكَ، وَ مَتَّعْنَا بِلَذِيْذِ مُنَاجَاتِكَ، وَ وَرَدْنَا حِيَاضَ حُبِّكَ،

اے معبود ہمیں نجات کی کشتیوںمیں جگہ دے اپنے حضور مناجات کی لذت نصیب فرما ہمیاپنی محبت کے حوضوں میں داخل کر

وَذِقْنَا حَلَاوَةَ وُدِّكَ وَقُرْبِكَ، وَاجْعَلْ جِهَادَنَا فِيكَ، وَهَمَمْنَا فِي طَاعَتِكَ، وَخَلِصْ

اور اپنی محبت اور قرب کی مٹھاس چکھا دے ہماری کوشش اپنی راہ میں قرار دے اور اپنی اطاعت کی ہمت عطا کر اپنے ساتھ معاملے

نِيَّاتِنَا فِي مُعَامَلَتِكَ، فَ إِنَّا بِكَ وَلَكَ وَلَا وَسِيلَةَ لَنَا إِلَيْكَ إِلَّا نَتَّ - إِلَهِي اجْعَلْنِي مِّنْ

میں ہماری نیتوں کو خالص فرما کہ ہم تیرے ساتھ اور تیرے لیے ہیئتیرے بارگاہ میہمارا وسیلہ کوئی نہیہمگر خود تو ہی ہے میرے

الْمُصْطَفَيْنَ الْأَخْيَارِ، وَ لِحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ الْأَبْرَارِ، السَّابِقِينَ إِلَى الْمَكْرُمَاتِ،

معبود مجھے چنے ہوئے نیک لوگوں میں سے قرار دے اور مجھے نیکوکار پاک دل لوگوں میں شامل فرما جو خوبیوں میں آگے بڑھنے اور

الْمُسَارِعِينَ إِلَى الْخَيْرَاتِ، الْعَامِلِينَ لِلْبَاقِيَاتِ الصَّالِحَاتِ، السَّاعِينَ إِلَى رَفِيعِ

نیکیوں میں جلدی کرنے والے ہیں جو اچھے آثار پر عمل کرنے والے اونچے درجوں کی طرف جانے میں

الدَّرَجَاتِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَبِالْإِجَابَةِ جَدِيرٌ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ

کوشاں ہیں بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور قبول کرنے کا اہل ہے تیری رحمت کا واسطہ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

آٹھویں مناجات

مناجات مریدین

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سُبْحَانَكَ مَا ضَيَّقَ الطَّرِيقَ عَلَى مَنْ لَمْ تَكُنْ ذَلِيلَهُ، وَمَا وَضَحَ الْحَقَّ عِنْدَ مَنْ

تو پاک ہے اس کیلئے راستے کتنے تنگ ہیں جس کا رہبر تو نہ ہو اور اس کے لیے حق کتنا واضح ہے

هَدَيْتَهُ سَبِيلَهُ؟ إِلَهِي فَاسْأَلُكَ بِمَا سُبُلَ الْوُضُوءِ إِلَيْكَ ، وَسَيِّرْنَا فِي قَرَبِ الطَّرِيقِ

جسے تو راستہ بتائے میرے معبود ہمیں اپنی درگاہ تک پہنچانے والے راستوں پر چلا اور ہمیں اپنی طرف لے جانے

والے قریب ترین

لِلْوُفُودِ عَلَيْكَ، قَرَّبَ عَلَيْنَا الْبَعِيدَ، وَسَهَّلَ عَلَيْنَا الْعَسِيرَ الشَّدِيدَ، وَ لَحِقْنَا بِعِبَادِكَ

راستوں پر رواں فرما جو دور ہے وہ ہمارے قریب لے آ اور جو مشکل اور کٹھن ہے وہ ہمارے لیے آسان فرمادے ہمیں اپنے ان

الَّذِينَ هُمْ بِالْبِدَارِ إِلَيْكَ يُسَارِعُونَ وَبَابِكَ عَلَى الدَّوَامِ يَطْرُقُونَ، وَ إِيَّاكَ فِي اللَّيْلِ

بندوں سے ملحق کردے جو تیری طرف بڑھنے میں جلدی کرنے والے ہیں اور تیرے دروازہ رحمت کو ہمیشہ کھٹکھٹاتے ہیرات دن

وَالنَّهَارِ يَعْبُدُونَ، وَهُمْ مِنْ هَيْبَتِكَ مُشْفِقُونَ، الَّذِينَ صَفَّيْتَ لَهُمُ الْمَسَارِبَ،

تیری عبادت میں مشغول رہتے ہیں اور تیرے دبدبہ سے خائف و ترساں رہتے ہیں وہ وہی ہیں جن کی سیرابی کی جگہوں کو تو نے

وَبَلَّغْتَهُمُ الرِّغَائِبَ، وَ نَجَّحْتَ لَهُمُ الْمَطَالِبَ، وَقَضَيْتَ لَهُمُ مِنْ فَضْلِكَ الْمَآرِبَ،

صاف کیا اور انہیں ان کی چاہتوں تک پہنچایا ہے انہیں اپنے مقاصد میں کامیاب بنایا اور اپنے کرم سے انکی حاجات پوری فرمائی ہیں

وَمَلَأَتْ لَهُمُ صُمَائِرَهُمْ مِنْ حُبِّكَ وَرَوَّيْتَهُمْ مِنْ صَافِي شَرِبِكَ فَبِغِ إِلَى لَذِيذِ

ان کے دلوں کو اپنی محبت سے لبریز کر دیا ہے اور انہیں شفاف گھاٹ سے سیراب کیا ہے وہ تجھ سے مناجات کی لذت

مُنَاجَاتِكَ وَصَلُّوا، وَمِنْكَ قَصَصِ مَقَاصِدِهِمْ حَصَلُوا، فَيَا مَنْ هُوَ عَلَى الْمُقْبِلِينَ

سے تیری بارگاہ میں پہنچے ہیں اور تجھی سے انہوں نے اپنے تمام مقاصد حاصل کیے ہیں پس اے وہ جو اپنی طرف رخ کرنے

عَلَيْهِ مُقْبِلٌ، وَبِالْعَطْفِ عَلَيْهِمْ عَائِدٌ مُفْضِلٌ، وَبِالْغَافِلِينَ عَنْ ذِكْرِهِ رَحِيمٌ رَءُوفٌ،

والوں کی جانب متوجہ ہے اور اپنی مہربانی سے انہیں متواتر نعمت دینے اور بخشنے والا ہے اور اپنے ذکر سے غفلت کرنے والوں پر نرم اور

وَبِجَدِّهِمْ إِلَى بَابِهِ وَدُودٌ عَطُوفٌ، سَدُّ لَكَ نَنْ تَجْعَلَنِي مِنْ وَفَرِهِمْ مِنْكَ حَظًّا،

مہربان ہے اور انہیں اپنے دروازے پر لانے میں پیار کرنیوالا مہربان ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے ان

لوگوں میں رکھ جو

وَعَلَاهُمْ عِنْدَكَ مَنَزِلًا، وَجَزَلَهُمْ مِنْ وُدِّكَ قِسْمًا، وَفَضْلِهِمْ فِي

تیرے ہاں زیادہ حصہ رکھتے ہیں اور تیرے حضور ان کا مقام بلند ہے اور انہوں نے تیری رحمت کا زیادہ حصہ پایا ہے اور وہ تیری

مَعْرِفَتِكَ نَصِيبًا، فَقَدْ انْقَطَعَتْ إِلَيْكَ هِمَّتِي، وَأَنْصَرَفَتْ نَحْوَكَ

معرفت میں سے بہت زیادہ حصہ لے چکے ہیں پس میری ہمت تجھ تک آکر قطع ہوگئی ہے اور میں نے اپنی چاہت تیری طرف پھیر

رَغْبَتِي، فَأَنْتَ لَا غَيْرَكَ مُرَادِي، وَلَكَ لَا لِسِوَاكَ سَهْرِي وَسَهَادِي، وَلِقَاؤُكَ

دی ہے تو ہی ہے کہ تیرے سوا میرا کوئی مطلوب نہیں میری نیند اور بیداری تیرے ہی لیے ہے کسی اور کے لیے نہایتیری ملاقات

قُرَّةُ عَيْنِي، وَوَصْلُكَ مَنَى نَفْسِي، وَإِلَيْكَ شَوْقِي، وَفِي مَحَبَّتِكَ وَلَهِي، وَإِلَى

میری آنکھوں کی ٹھنڈک اور تجھ سے ملنا میری دلی آرزو ہے مجھے تیرا ہی شوق ہے اور تیری ہی محبت کا جنون ہے تیری چاہت میرا

هَوَاكَ صَبَابَتِي وَرِضَاكَ بُغْيَتِي، وَرُؤْيَاكَ حَاجَتِي، وَجِوَارِكَ طَلْبِي، وَقُرْبِكَ غَايَةُ

عشق ہے اور تیری رضا میرا مقصود ہے تیرا نظارہ ہی میری ضرورت ہے تیرا ساتھ میری طلب ہے تیرا قرب میری

سُؤْلِي، وَفِي مُنَاجَاتِكَ رَوْحِي وَرَاحَتِي، وَعِنْدَكَ دَوَائِي عِلَّتِي، وَشِفَائِي غُلَّتِي، وَبَرْدُ

انتہائی خواہش ہے اور تجھ سے راز و نیاز میں میری خوشی و مسرت ہے تو ہی میری بیماری و علت کی دوا میرے سوز جگر کی شفا سوز دل کی

لَوْعَتِي، وَكَشْفُ كُرْبَتِي، فَكُنْ نَيْسِي فِي وَحْشَتِي، وَمُقِيلَ عَثْرَتِي، وَغَافِرَ زَلَّتِي،

ٹھنڈک ہے اور میری سختی کادور ہونا ہے پس تو میری تنہائی کا ساتھی بن جا میری خطاؤں کو معاف کرنے والا میری کوتاہیوں کو بخشنے والا

وَقَابِلَ تَوْبَتِي وَمُجِيبَ دَعْوَتِي وَوَلِيَّ عِصْمَتِي وَمُعْنِيَ فَاقَتِي، وَلَا تَقْطَعْنِي عَنْكَ،

میری توبہ قبول کرنے والا میری دعا قبول کرنے والا میری نگہداری کا ذمہ دار اور کمی کو پورا کرنے والا بن جا مجھے خود سے الگ نہ فرما

وَلَا تُبْعِدْنِي مِنْكَ، يَا نَعِيمِي وَجَنَّتِي، وَيَا دُنْيَايَ وَآخِرَتِي، يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ -

اور نہ خود سے دور ہٹا اے میرے لیے نعمت اے میری جنت اے میری دنیا و آخرت اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

نویں مناجات

مناجات محبین

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِلَهِي مَنْ ذَا الَّذِي ذَاقَ حَلَاوَةَ مَحَبَّتِكَ فَرَامَ مِنْكَ بَدَلًا وَمَنْ ذَا الَّذِي نَسِ

میرے معبود کون ہے جو تیری صحبت کی شیرینی کامزہ چکھے اور پھر اس میتبدیلی کی خواہش کرے اور کون ہے جو تیری نزدیکی سے

بُقْرِيبِكَ فَأَبْتَنَعَى عَنْكَ حَوْلًا؟ إِلَهِي فَاجْعَلْنَا مِمَّنِ اصْطَفَيْتَهُ لِقُرْبِكَ وَوَلَايَتِكَ،

مانوس ہو اور پھر اس سے دوری چاہے میرے معبود مجھے ان لوگوں میں قرار دے جن کو تو نے قرب و دوستی کے لیے پسند فرمایا

وَ خَلَصْتَهُ لِدُودِكَ وَمَحَبَّتِكَ، وَشَوْقَتَهُ إِلَى لِقَائِكَ، وَرَضِيَّتَهُ بِقَضَائِكَ، وَمَنْحَتَهُ

اور جن کے لیے اپنی چاہت اور محبت کو خالص کیا ہے جنہیں اپنی ملاقات کا شوق دلایا ہے اور جن کو اپنی قضا پر راضی کیا اور اپنی ذات

بِالنَّظَرِ إِلَى وَجْهِكَ، وَحَبَوْتَهُ بِرِضَاكَ، وَ عَدَّتُهُ مِنْ هَجْرِكَ وَقِلَافِكَ، وَبَوَّتَهُ مَقْعَدَ

کا نظارہ کرنے کا شرف بخشا ہے جنہیں اپنی رضا سے نوازا ہے خود سے دوری اور علیحدگی سے پناہ میں رکھا ہے اور اپنی خوشنودی

الصَّدَقِ فِي جِوَارِكَ وَخَصَصْتَهُ بِمَعْرِفَتِكَ وَ هَلَّلْتَهُ لِعِبَادَتِكَ وَهَيَّيْتُمْ قَلْبَهُ لِإِرَادَتِكَ

کے مقام کے قریب رکھا ہے اور انہیں اپنی معرفت کے لیے خاص کیا اپنی عبادت کا اہل بنایا ان کے دلومیں اپنی

ارادت پیدا کی

وَاجْتَنِبْتَهُ لِمُشَاهَدَتِكَ، وَخَلَيْتَ وَجْهَهُ لَكَ، وَفَرَعْتَ فُؤَادَهُ لِحُبِّكَ، وَرَغَّبْتَهُ فِيمَا

اور ان کو اپنے جلووں کے مشاہدے کے لیے چن لیا ان کے چہروں کو اپنے حضور جھکایا ان کے دلوں کو اپنی محبت کیلئے فارغ کیا اور جو

عِنْدَكَ، وَ لَهْمَتَهُ ذِكْرَكَ، وَ وَزَعْتَهُ شُكْرَكَ، وَشَعَلْتَهُ بِطَاعَتِكَ، وَصَيَّرْتَهُ مِنْ

کچھ تیرے پاس ہے اس کی چاہت دی انہیں اپنا ذکر تعلیم کیا ان کو اپنے شکر کی توفیق دی اور اپنی اطاعت میں مشغول کیا انہیں اپنی

صَالِحِي بَرِيَّتِكَ، وَاخْتَرْتَهُ لِمَنَاجَاتِكَ، وَقَطَعْتَ عَنْهُ كُلَّ شَيْءٍ يَقْطَعُهُ عَنكَ - اَللّٰهُمَّ

نیک مخلوق میں سے قرار دیا اور انہیں اپنی مناجات کے لیے چنا تو نے ان سے وہ تمام چیزیں الگ کر دیں جو انہیں تجھ سے جدا کرسکتی

اجْعَلْنَا مِمَّنْ دَبُّهُمْ الْاِرْتِيَاخُ اِلَيْكَ وَالْحَنِينُ، وَدَهْرُهُمُ الرِّقْرَقَةُ وَالْاَلْبِينُ، جِبَاهُهُمْ

تھیں اے معبود ہمیں ان لوگوں میں قرار دے جو تیری بارگاہ کا شوق و خوشدلی رکھتے ہیں جن کی زندگی آہ و زاری سے عبارت ہے ان

سَاجِدَةً لِعِظَمَتِكَ، وَعُيُونُهُمْ سَاهِرَةٌ فِي خِدْمَتِكَ، وَدُمُوعُهُمْ سَائِلَةٌ مِنْ

کی پیشانیاں تیری بڑائی کے آگے جھکی ہوئی ہیں ان کی آنکھیں تیرے حضور بیدار رہتی ہیں تیرے خوف میں ان کے آنسو رواں ہیں

خَشْيَتِكَ وَقُلُوبُهُمْ مُتَعَلِّقَةٌ بِمَحَبَّتِكَ وَفَيْدَتُهُمْ مُنْخَلَعَةٌ مِنْ مَهَابَتِكَ يَا مَنْ نَوَارُ

انکے دل تیری محبت میں لگے بندھے ہیں ان کے باطن تیرے رعب سے پگھلے ہوئے ہیں اے وہ جس کی پاکیزگی کے انوار محبوبوں

قُدْسِهِ لَا بَصَارٍ مُجِيبِيهِ رَائِقَةً، وَسُبْحَاتُ وَجْهِهِ لِقُلُوبٍ عَارِفِيهِ شَائِقَةً، يَا مَنْ

کو بھلے لگتے ہیں اور اس کی ذات کے جلوے سے عارفوں کے دلوں کو کھولنے والے ہیں اے شوق رکھنے

قُلُوبِ الْمُشْتَاقِينَ وَيَا غَايَةَ آمَالِ الْمُحِبِّينَ سَدَّ لَكَ حُبُّكَ، وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ، وَحُبَّ

والے دلوں کی آرزو اے محبوبوں کے ارمانوں کی انتہا میں تجھ سے تیری محبت اور تجھ سے محبت کرنے والوں کی محبت مانگتا ہوں

كُلِّ عَمَلٍ يُوصِلُنِي إِلَى قُرْبِكَ، وَ نَ تَجْعَلَكَ حَبَّ إِلَيَّ مِمَّا سِوَاكَ، وَ نَ تَجْعَلَ

اور ہر اس عمل کی محبت جو مجھے تیرے نزدیک کرنے والا ہے میں چاہتا ہوں کہ دوسروسے زیادہ اپنی ذات کو میرا محبوب بنا اور یہ کہ

حُبِّي إِيَّاكَ قَائِدًا إِلَى رِضْوَانِكَ، وَشَوْقِي إِلَيْكَ دَائِدًا عَنْ عِصْيَانِكَ، وَآمَنُ

میں تجھ سے جو محبت کرتا ہوں اسے میرے لیے دخول جنت کا ذریعہ بنا اور تیرے لیے میرا جو شوق ہے اسے نافرمانیوں سے مانع بنا

بِالنَّظَرِ إِلَيْكَ عَلَيَّ، وَانْظُرْ بَعَيْنِ الْوُدِّ وَالْعَطْفِ إِلَيَّ، وَلَا تَصْرِفْ عَنِّي وَجْهَكَ،

اور اپنی نظر عنایت کر کے مجھ پر احسان فرما مجھ کو نرمی اور محبت کی نظروں سے دیکھ اور مجھ سے اپنی توجہ نہ ہٹا مجھے اپنے

وَاجْعَلْنِي مِنْ هَلِ الْإِسْعَادِ وَالْحَطْوَةِ عِنْدَكَ، يَا مُجِيبُ، يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ -

نزدیک اہل سعادت اور بہرہ مندوں میں قرار دے اے دعا قبول کرنے والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے -

دسویں مناجات

مناجات متوسلین

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِلَهِي لَيْسَ لِي وَسِيلَةٌ إِلَيْكَ إِلَّا عَوَاطِفُ رَفَاتِكَ، وَلَالِي ذَرِيعَةٌ إِلَيْكَ

میرے معبود تیری درگاہ تک تیرے کرم اور مہربانیوں کے علاوہ میرا کوئی وسیلہ نہیں مگر تیرا کرم اور مہربانیاں اور تجھ تک پہنچنے کا میرا کوئی

إِلَّا عَوَارِفُ رَحْمَتِكَ وَشَفَاعَةُ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ، وَمُنْقِذِ الْأُمَّةِ مِنَ الْعُمَّةِ فَاجْعَلْهُمَا

ذریعہ نہیں مگر تیری رحمت اور احسان اور تیرے نبی رحمت کی شفاعت جو امت کو گمراہی سے نکالنے والے ہیں ان دونوں کو میرے

لِي سَبَبًا إِلَى نَيْلِ غُفْرَانِكَ، وَصَيِّرْهُمَا لِي وَصْلَةً إِلَى الْفَوْزِ بِرِضْوَانِكَ، وَقَدْ حَلَّ

لیے اپنی بخشش کے حصول کا ذریعہ بنا اور انہی دونوں کو میرے لیے اپنی رضا تک پہنچنے کا وسیلہ قرار دے
میری امیدیں تیری بارگاہ کرم

رَجَائِي بِحَرَمِ كَرَمِكَ وَحَطَّ طَمَعِي بِفَنَائِي جُودِكَ، فَحَقَّقْ فَيْكِ مَلِي، وَاخْتِمِ بِالْخَيْرِ

سے وابستہ ہیں اور میری خواہش مجھے تیرے آستان سخاوت پر لائی ہے پس میری امید پوری فرما میرے عمل
کا

عَمَلِي وَاجْعَلْنِي مِنْ صَفْوَتِكَ الَّذِينَ خَلَلَتْهُمْ بِحُبُوحَةِ جَنَّتِكَ وَبَوَّ تَهُمْ دَارَ كَرَامَتِكَ

انجام بہ خیر کر مجھے اہل صفا میں قرار دے جن کو تو نے اپنی جنت کے بیچوسبیچ جگہ عطا کی ہے اور انہیں
اپنے کرامت والے گھر میں رکھا

وَقَرَّرْتَ عَيْنَهُمْ بِالنَّظَرِ إِلَيْكَ يَوْمَ لِقَائِكَ، وَوَرَّثْتَهُمْ مَنَازِلَ الصَّدَقِ فِي جِوَارِكَ -

تو نے یوم ملاقات اپنی درگاہ کی طرف نظر کرنے سے ان کی آنکھوںکو روشن کیا اور انہیپانے قرب میں صدق کی
منزلوں کا وارث بنایا

يَا مَنْ لَا يَفِدُ الْوَافِدُونَ عَلَى كَرَمِ مِنْهُ وَلَا يَجِدُ الْقَاصِدُونَ رَحْمَ مِنْهُ، يَا خَيْرَ مَنْ

اے وہ کہ وارد ہونے والے اس سے زیادہ کریم کے ہاں وارد نہیںہوتے اور نہ ہی قصد کرنے والے کوئی اس سے زیادہ
رحم والا پاتے

خَلَا بِهِ وَحِيدٌ، وَيَا عَطَفَ مَنْ آوَى إِلَيْهِ طَرِيدٌ، إِلَى سَعَةِ عَفْوِكَ مَدَدْتُ يَدِي،

ہیں اے ان سب سے بہتر جن سے تنہائی میں ملاقات کی جائے اوراے بہت مہربان کہ ہر دور کیا ہوا تیرے ہی
وسیع دامن عفو میں

وَبَذَلِ كَرَمِكَ عَلَقْتُ كَفِّي، فَلَا تُؤْ لِي الْجِرْمَانَ، وَلَا تُبْلِنِي بِالْخَيِّبَةِ وَالْخُسْرَانِ،

پناہ حاصل کرتا ہے مینے اپنا ہاتھ پھیلایا اورتیرے دامن سخاوت کو اپنی ہاتھ سے تھام لیا ہے پس مجھے ناامید
نہ فرما اور مجھے رسوائی

يَا سَمِيعَ الدُّعَائِ، يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ -

اور گھاٹے سے دوچار نہ کر اے دعا کے سننے والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

گیارہویں مناجات

مناجات مفتق رین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِلٰهِيْ كَسْرِيْ لَا يَجْبُرُهُ إِلَّا لَطْفُكَ وَحَنَانُكَ وَفَقْرِيْ لَا يُغْنِيهِ إِلَّا عَطْفُكَ وَإِحْسَانُكَ

میرے معبود کوئی میری شکستگی کو بحال نہیں سکتا مگر تیرا لطف و مہربانی اور مجھے محتاجی سے کوئی نہیں نکال سکتا مگر تیری نوازش اور تیرا

وَرَوْعَتِيْ لَا يُسْكِنُهَا إِلَّا مَانُكَ، وَذِلَّتِيْ لَا يُعِزُّهَا إِلَّا سُلْطَانُكَ، وَ مُنِيَّتِيْ لَا يُبَلِّغُنِيْهَا

احسان کوئی میرے خوف کو سکون میں نہیں بدل سکتا مگر تیری پناہ کوئی میری ذلت کو عزت سے نہیں بدل سکتا مگر تیری قوت کوئی میری آرزو پوری

إِلَّا فَضْلُكَ، وَخَلَّتِيْ لَا يَسُدُّهَا إِلَّا طَوْلُكَ، وَحَاجَتِيْ لَا يَقْضِيْهَا غَيْرُكَ، وَكَرْبِيْ لَا

نہیں ہوسکتی مگر تیرے فضل سے کوئی میری حاجت بر نہیآتی مگر تیری بخشش سے کوئی میری ضرورت پوری نہیں ہوسکتا سوائے تیرے

يُفَرِّجُهُ سِوَى رَحْمَتِكَ وَضُرِّيْ لَا يَكْشِفُهُ غَيْرُ رَفَّتِكَ وَغَلَّتِيْ لَا يَبْرِدُّهَا إِلَّا وَصْلُكَ

میری مصیبت نہیں کٹتی بجز اس کے کہ تو رحمت فرمائے میری بے چارگی رفع نہیں ہوتی سوائے تیری مہربانی کے میرے سینے کی جلن کو

وَلَوْعَتِيْ لَا يُطْفِئُهَا إِلَّا لِقَاؤُكَ، وَشَوْقِيْ إِلَيْكَ لَا يَبُلِّغُنِيْ إِلَّا النَّظَرُ إِلَى

تیرا ہی وصال ٹھنڈک پہنچا سکتا ہے میرے سوز دل کو تیری ملاقات ہی خنک کرسکتی ہے میرے شوق کو تیرے جلوے کا نظارہ ہی تسکین

وَجْهِكَ، وَقَرَارِيْ لَا يَقَرُّ دُونَ دُنُوِيْ مِنْكَ، وَلَهْفَتِيْ لَا يَرُدُّهَا إِلَّا رَوْحُكَ، وَسُقْمِيْ

دے سکتا ہے سوائے تیرے قرب کے مجھے قرار نہیں مل سکتا میرے رنج و غم کو تیری خوشنودی ہی مٹا سکتی ہے اور میری

لَا يَشْفِيهِ إِلَّا طِبُّكَ وَعَمَى لَا يُزِيلُهُ إِلَّا قُرْبُكَ وَجُرْحِي لَا يُبْرِئُهُ إِلَّا صَفْحُكَ، وَرَيْنُ

بیماری دور نہیں ہوتی مگر تیری دوا سے میرا غم نہیں جاتا مگر تیرے قرب سے تیری ہی چشم پوشی میرے زخم کو اچھا کرسکتی ہے

قَلْبِي لَا يَجْلُوهُ إِلَّا عَفْوُكَ وَوَسْوَاسُ صَدْرِي لَا يُزِيحُهُ إِلَّا مَرْكَ . فَيَا مُنْتَهَى مَلِ

تیرا عفو ہی میرے دل کے میل کو صاف کرسکتا ہے تیرے ہی حکم سے میرے سینے کا وسواس دور ہوسکتا ہے پس اے امید کرنے والوں

الْأَمِلِينَ، وَيَا غَايَةَ سُؤْلِ السَّائِلِينَ، وَيَا قَصْصِي طَلِبَةِ الطَّالِبِينَ، وَيَا عَلَى رَغْبَةِ

کی امید کی انتہا اے سوالیوں کی انتہا اے طلب کرنے والوں کی انتہائی طلب اے رغبت کرنے والوں

الرَّاعِبِينَ وَيَا لِيَ الصَّالِحِينَ وَيَا مَانَ الْخَائِفِينَ، وَيَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ

کی رغبت سے بالاتر اے نیکوکاروں کے سرپرست اے ڈرے ہوؤں کی پناہ گاہ اے بے قراروں کی دعائیں قبول کرنے والے

وَيَا دُخْرَ الْمُعْدِمِينَ وَيَا كَنْزَ الْبَائِسِينَ، وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ، وَيَا قَاضِيَ حَوَائِجِ

اے ناداروں کے سرمایہ اے درماندوں کے خزانے اے داد خواہوں کے داد رس اے فقراء و مساکین کی حاجتیں

الْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينَ وَيَا كَرَمَ الْأَكْرَمِينَ وَيَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ لَكَ تَخَضُّعِي

پوری کرنے والے اے عزت داروں میں بڑے عزت دار اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے تیرے آگے عاجزی کرتا ہوں

وَسُؤَالِي وَ إِلَيْكَ تَضَرُّعِي وَابْتِهَالِي، سَدِّ لَكَ نَ تَنْبِيلِي مِنْ رَوْحِ رِضْوَانِكَ،

اور تجھی سے ہی سوال کرتا ہوں تیرے ہی سامنے فریاد و زاری کرتا ہوں میں سوال کرتا ہوں کہ اپنی نسیم رضا مجھ تک پہنچا دے

وَتُدِيمَ عَلَيَّ نِعَمَ امْتِنَانِكَ، وَهَا نَا بِبَابِ كَرَمِكَ وَاقِفٌ، وَ لِنَفَحَاتِ بَرِّكَ مُتَعَرِّضٌ،

اور ہمیشہ مجھ پر احسان و کرم فرما ہاں اب میں تیرے در سخاوت پر آکھڑا ہوں اور تیرے بہترین عطیات کا منتظر ہوں

وَبِحَبْلِكَ الشَّدِيدِ مُعْتَصِمٌ وَبِعُزَّتِكَ الْوُثْقَى مُتَمَسِّكٌ. إِلَهِي اَرْحَمَ عَبْدَكَ الدَّلِيلَ

اور تیری مضبوط رسی کو پکڑے ہوئے ہوں اور تیری محکم ڈوری کو تھامے ہوئے ہوں میرے معبود اپنے اس پست بندے پر رحم فرما

ذَا اللِّسَانِ الْكَلِيلِ وَالْعَمَلِ الْقَلِيلِ وَامْنُنْ عَلَيْهِ بِطَوْ لِكَ الْجَزِيلِ، وَاکْنُفُهُ تَحْتَ ظِلِّكَ

جس کی زبان گنگ اور عمل بہت کم ہے اس پر اپنی فزوں تر سخاوت سے احسان فرما اور اپنے بلندتر سائے تلے پناہ دے اے کریم

الظِّلِيلِ، يَا كَرِيمُ يَا جَمِيلُ، يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ -

اے جمیل اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

بارہویں مناجات

مناجات عارفین

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِلَهِي قَصُرَتِ الْأَلْسُنُ عَنْ بُلُوغِ ثَنَائِكَ كَمَا يَلِيْقُ بِجَلَالِكَ، وَعَجَزَتِ الْعُقُولُ عَنْ

میرے معبود تیری جلالت شان کے مناسب تیری تعریف کرنے میں زبانیں گنگ ہیں اور تیرے جمال کی حقیقت کو سمجھنے سے

إِدْرَاكِ كُنْهِ جَمَالِكَ، وَانْحَسَرَتِ الْأَبْصَارُ دُونَ النَّظَرِ إِلَى سُبْحَاتِ وَجْهِكَ، وَلَمْ

لوگوں کی عقلیں عاجز ہیں تیری ذات کے جلووں کی طرف نظر کرنے سے آنکھیں درماندہ ہو کر رہ جاتی ہیں لوگوں کے لیے تیری

تَجَعَلْ لِلْخَلْقِ طَرِيقاً إِلَى مَعْرِفَتِكَ إِلَّا بِالْعَجْزِ عَنْ مَعْرِفَتِكَ إِلَهِي فَاجْعَلْنَا مِنْ

معرفت کا حصول بس یہی ہے کہ وہ تیری معرفت سے قاصر ہیں میرے معبود مجھے ان لوگوں میں سے قرار دے

الَّذِينَ تَرَسَّخَتْ شَجَارُ الشُّوقِ إِلَيْكَ فِي حِدَائِقِ صُدُورِهِمْ وَخَذَتْ لَوْعَةً مَحَبَّتِكَ

جن کے سینوں کے باغیچوں میں تیرے شوق کے درخت جڑیں پکڑ چکے ہیں اور تیرے سوز محبت نے ان کے دلوں کو

بِمَجَامِعِ قُلُوبِهِمْ، فَهُمْ إِلَى وَكَارِ الْأَفْكَارِ يَؤُونُ، وَفِي رِيَاضِ الْقُرْبِ وَالْمُكَاشَفَةِ

گھیرا ہوا ہے اب وہ یادوں کے آشیانے میں پناہ لیے ہوئے ہیں اور تیرے قرب اور جلوے کے باغوں میں

يَتَتَعَوْنَ، وَمِنْ حِيَاضِ الْمَحَبَّةِ بِكَ سِ الْمُلَاطَفَةِ يَكْرَعُونَ، وَشَرَائِعِ الْمُصَافَاةِ

سیر کر رہے ہیں وہ تیری محبت کے چشموں سے جام الفت کے گھونٹ پی رہے ہیں اور صاف ستھرے گھاٹوں پر

يَرِدُونَ قَدْ كُشِفَ الْغَطَائُ عَنْ بَصَارِهِمْ وَأُنْجِلَتْ ظُلْمَةُ الرَّيْبِ عَنْ عَقَائِدِهِمْ

وارد ہیں ان کی آنکھوں سے پردہ اٹھ چکا ہے اور شک کی کالک ان کے عقیدوں اور ضمیروسے دور ہوگئی ہے ان کے

وَصُمَائِرِهِمْ وَأَنْتَقَتْ مُخَالَجَةُ الشَّكِّ عَنْ قُلُوبِهِمْ وَسَرَائِرِهِمْ، وَأَنْشَرَحَتْ بِتَحْقِيقِ

دلوں اور باطنوں سے شبہ کے اثرات ختم ہوگئے ہیں صحیح معرفت حاصل ہونے سے ان کے سینے

الْمَعْرِفَةِ صُدُورُهُمْ، وَعَلَتْ لِسَبْقِ السَّعَادَةِ فِي الزَّهَادَةِ هِمَمُهُمْ، وَعَذَبَ فِي مَعِينِ

کھل چکے ہیں حصول سعادت کے لیے زہد میں ان کی ہمتیبلند ہوگئی ہیں کردار کے چشمہ میں ان کا پینا شیریں ہے

الْمُعَامَلَةِ شَرِبُهُمْ، وَطَابَ فِي مَجْلِسِ الْأَنْسِ سِرُّهُمْ، وَ مِنْ فِي مَوْطِنِ الْمَخَافَةِ

انس و محبت کی محفل میں ان کا باطن صاف ہے خوفناک جگہوں پر ان کا گروہ امن میں ہے اور پالنے والوں

سِرُّهُمْ، وَاطْمَأَنَّتْ بِالرُّجُوعِ إِلَى رَبِّ الْأَرْبَابِ نَفْسُهُمْ، وَتَيَقَّنَتْ بِالْفَوْزِ وَالْفَلَاحِ

کے پالنے والے کی طرف بازگشت سے ان کے نفس مطمئن ہیں ان کی روحوں کو بخشش و کامیابی

رَوَّاحُهُمْ، وَقَرَّتْ بِالنَّظَرِ إِلَى مَحْبُوبِهِمْ عَيْنُهُمْ، وَاسْتَقَرَّ بِإِدْرَاكِ السُّؤْلِ وَتَبِيلِ

کا یقین ہے ان کی آنکھیں دیدار محبوب سے خنک ہیں ان کو حاجتیں پوری ہونے اور مرادیں

أَلَمْ مُوَلِّ قَرَارُهُمْ، وَرَبِحَتْ فِي بَيْعِ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ تِجَارَتُهُمْ - إِلَهِي مَا لَكَ خَوَاطِرَ

بر آنے سے قرار حاصل ہے آخرت کے بدلے دنیا بیچنے سے ان کا سودا نفع بخش ہے میرے معبود کیا ہی مزہ ہے ان خیالوںمیں

الْإِلْهَامِ بِذِكْرِكَ عَلَى الْقُلُوبِ وَمَا حَلَّى الْمَسِيرِ إِلَيْكَ بِالْأَوْهَامِ فِي مَسَالِكِ الْعُيُوبِ

جو تیرے ذکر سے دلوں میں آتے ہیں اور کتنا شرین ہے تیری طرف وہ سفر جو بخیال خود غیب کے راستوں پر جاری ہے کتنا اچھا ہے

وَمَا طَيِّبَ طَعْمِ حُبِّكَ وَمَا عَذَبَ شَرِّ قُرْبِكَ، فَعِدْنَا مِنْ طَرْدِكَ وَإِبْعَادِكَ،

تیری محبت کا ذائقہ اور کتنا میٹھا ہے تیرے قرب کا شربت پس بچا ہمیں کہ تیرے ہاسے ہانکے جائیں اور تجھ سے دور رہیں ہمیں

وَأَجْعَلْنَا مِنْ خَصِّ عَارِفِيكَ وَصَلِحِ عِبَادِكَ وَصَدَقِ طَائِعِيكَ وَخُلَصِ عِبَادِكَ

اپنے خصوصی عارفوں اور صالح ترین بندوں میں قرار دے اور اپنے سچے فرمانبرداروں اور کھرے عبادت گزاروں میں رکھ اے عظمت

يَا عَظِيمُ يَا جَلِيلُ، يَا كَرِيمُ يَا مُنِيلُ، بِرَحْمَتِكَ وَمَنْكَ يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ -

والے اے جلال والے اے مہربان اے عطا کرنے والے تجھے تیری رحمت و احسان کا واسطہ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

تیرہویں مناجات

مناجات ذاکرین

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِلَهِي لَوْلَا الْوَجِبُ مِنْ قَبُولِ مَرْكِ لَنَزَّهْتُكَ عَنْ ذِكْرِي إِيَّاكَ عَلَى نَذْرِي لَكَ

میرے معبود اگر تیرا حکم ماننا واجب نہ ہوتا تو میں تیرا ذکر اپنی زبان پر نہ لاتا کیونکہ میں تیرا جو ذکر کرتا ہوں وہ میرے اندازے سے

بِقَدْرِي لَا بِقَدْرِكَ، وَمَا عَسَى أَنْ يَبْلُغَ مِقْدَارِي حَتَّى يُجْعَلَ مَحَلًّا لِتَقْدِيرِكَ، وَمِنْ

ہے نہ تیری شان کے مطابق اور میری کیا بساط کہ میں تیری تقدیس و پاکیزگی کا محل قرار پا سکوں یہ چیز ہم پر تیری

عَظَمِ النَّعْمَ عَلَيْنَا جَرِيَانُ ذِكْرِكَ عَلَيَّ لَسِنَتِنَا، وَإِذْ نُكِّ لَنَا بِدُعَائِكَ وَتَنْزِيهِكَ

عظیم نعمتوں میں سے ہے کہ تیرا ذکر ہماری زبانوں پر جاری ہے اور ہمیتجھ سے دعا مانگنے اور تیری پاکیزگی و نطافت بیان کرنے

وَتَسْبِيحِكَ - إِلَهِي فَ لِهَمَّنَا ذِكْرَكَ فِي الْخَلَائِ وَالْمَلَائِ، وَاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَالْإِعْلَانِ

کی اجازت ہے میرے معبود ہمیں اپنے ذکر کی توفیق دے کہ ہم نہاں اور عیاں، رات اور دن، ظاہر و باطن اور

وَالْإِسْرَارِ وَفِي السَّرَائِ وَالصَّرَائِ وَآبَسْنَا بِالذِّكْرِ الْخَفِيِّ وَاسْتَعْمَلْنَا بِالْعَمَلِ الرَّكِيِّ

خوشی و غمی میں تیرا ذکر کیا کریں ہمیں اپنے پوشیدہ ذکر سے مانوس فرما ہمیں پاکیزہ عمل اور پسندیدہ کوشش

وَالسَّغْيِ الْمَرْضِيِّ، وَجَازِنَا بِالْمِيزَانِ الْوَفِيِّ - إِلَهِي بِكَ هَامَتِ الْقُلُوبُ الْوَالِهَةُ،

میں لگا اور پوری میزان سے ہمیں جزا دے میرا محبت بھرا دل تجھ سے لگاؤ رکھے ہوئے ہے

وَعَلَى مَعْرِفَتِكَ جُمِعَتِ الْعُقُولُ الْمُتَبَايِنَةُ فَلَا تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ إِلَّا بِذِكْرِكَ وَلَا تَسْكُنُ

تیری معرفت میں مختلف قسم کی عقلیں اتفاق رکھتی ہیں پس دل چین نہیں پکڑتے مگر تیرے ذکر سے

النُّفُوسُ إِلَّا عِنْدَ رُؤْيَاكَ، نَتَّ الْمَسْبُوحُ فِي كُلِّ مَكَانٍ، وَالْمَعْبُودُ فِي كُلِّ زَمَانٍ،

اور تیری ذات پر یقین سے نفسوں کو سکوں ملتا ہے تو ہی ہے جس کی تسبیح ہر جگہ ہوتی ہے اور جو ہر زمانے میں معبود ہے اور ہر

وَالْمَوْجُودُ فِي كُلِّ وَانٍ وَالْمَدْعُوُّ بِكُلِّ لِسَانٍ وَالْمَعْظَمُ فِي كُلِّ جَنَانٍ وَ سَتَغْفِرُكَ

وقت ہر جگہ موجود ہے اور ہر زبان سے پکارا جاتا ہے اور ہر دل میں تیری عظمت قائم ہے میمعا فی چاہتا

مِنْ كُلِّ لَذَّةٍ بَغَيْرِ ذِكْرِكَ، وَمِنْ كُلِّ رَاحَةٍ بَغَيْرِ نَسِكَ، وَمِنْ كُلِّ سُرُورٍ بَغَيْرِ قُرْبِكَ

ہوں تجھ سے تیرے ذکر کے سوا ہر لذت سے تیری محبت کے سوا ہر راحت سے تیری قربت کے سوا ہر خوشی پر اور معافی چاہتا ہوں

وَمِنْ كُلِّ شُغْلٍ الْحَقِّ بَغَيْرِ طَاعَتِكَ إِلَهِي نَتَّ قُلْتُ وَقَوْلُكَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

تجھ سے تیری اطاعت کے سوا ہر کام سے میرے معبود تو نے ہی کہا ہے اور تیرا قول حق ہے

ادْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَ صَبِيلاً وَقُلْتُ وَقَوْلُكَ الْحَقِّ فَادْكُرُونِي

کہ اے ایمان لانے والو ذکر کرو اللہ کا بہت زیادہ ذکر اور صبح و شام اس کی پاکیزگی بیان کرو نیز تو نے ہی کہا اور تیرا قول حق ہے پس تم

ذَكْرُكُمْ فَ مَرَّتَنَا بِذِكْرِكَ وَوَعَدْتَنَا عَلَيْهِ نَن تَذَكُّرْنَا تَشْرِيفاً لَنَا وَتَفْخِيماً وَ

مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کرونگا تو نے ہمیں اپنی یاد کا حکم دیا اور ہم سے وعدہ کیا اس پرکہ تو بھی ہمیں یاد کرے گا یہ ہمارے لیے شرف و

إِعْظَاماً وَهَذَا نَحْنُ ذَاكِرُوكَ كَمَا مَرَّتَنَا، فَ نَجِزُ لَنَا مَا وَعَدْتَنَا، يَا ذَاكِرَ الذَّاكِرِينَ،

احترام اور بڑائی ہے تو اب ہم تجھے یاد کر رہے ہیں جیسے تو نے حکم دیا ہے پس تو بھی ہم سے کیا ہوا وعدہ پورا کر اے یاد کرنے والو کو

وَيَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ -

یاد کرنے والے اور اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

چودھویں مناجات

مناجات معتصمین

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ يَا مَلَاذَ اللَّائِذِيْنَ، وَيَا مَعَاذَ الْعَائِذِيْنَ، وَيَا مُنْجِيَ الْهَالِكِيْنَ، وَيَا عَاصِمَ

میرے معبود اے پناہ دینے والوں کی پناہ اے پناہ لینے والوں کی پناہ گاہ اے ہلاکت والوں کو نجات دینے والے اے بے چاروں

الْبَائِسِيْنَ، وَيَا رَاحِمَ الْمَسَاكِيْنَ، وَيَا مُجِيبَ الْمُضْطَرِّيْنَ، وَيَا كَنَزَ الْمُفْتَقرِيْنَ،

کے نگہدار اے بے کسوپر رحم کرنے والے اے پریشانوں کی دعا قبول کرنے والے اے محتاجوں کے خزانے

وَيَا جَابِرَ الْمُنْكَسِرِيْنَ وَيَا مَوْىِ الْمُنْقَطِعِيْنَ وَيَا نَاصِرَ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ وَيَا مُجِيرَ

اے ٹوٹے ہوؤں کے جوڑنے والے اے بے ٹھکانوں کی جائے پناہ اور اے کمزوروں کی مدد کرنے والے اے خوف زدوں

الْخَائِفِينَ، وَيَا مُغِيثَ الْمَكْرُوبِينَ ، وَيَا حِصْنَ الْأَجِينَ، إِنْ لَمْ عَزْدْ بِعِزَّتِكَ فَبِمَنْ

کی پناہ گاہ اے دکھیاروں کے فریاد رس اے پناہ خواہوں کی محکم جائے پناہ اگر میں تیری عزت کی پناہ نہ لوں تو کس کی

عَوْدُ؟ وَإِنْ لَمْ لَدُ بِقُدْرَتِكَ فَبِمَنْ لَوْذُ؟ وَقَدْ لَجَّ تَنِي الدُّنُوبُ إِلَى التَّشَبُّثِ

پناہ لوں اور اگر تیری قدرت سے التجا نہ کروں تو کس سے التجا کروں میرے گناہوں نے مجھے مجبور کر دیا ہے کہ میں تیرے دامن عفو کو

بِذِيَالِ عَفْوِكَ وَحَوَجَّتَنِي الْخَطَايَا إِلَى اسْتِفْتَاكِ بَوَابِ صَفْحِكَ وَدَعَتْنِي

تھام لوں اور میری خطاؤں نے مجھے تیری چشم پوشی کے دروازوں کے کھلنے کا طلبگار بنا دیا ہے میری بدعملی نے مجھے تیرے آستان

الْإِسَاءَةِ إِلَى الْإِنَاخَةِ بِفَنَائِي عِزِّكَ، وَحَمَلْتَنِي الْمَخَافَةُ مِنْ نِقْمَتِكَ عَلَى التَّمَسُّكِ

عزت پر ڈیرہ ڈال دینے کو کہا ہے اور تیرے عذاب کے خوف نے مجھے تیری مہربانی کی ڈوری پکڑ لینے پر آمادہ کیا ہے اور حق یہ نہیں

بِعِزَّةِ عَطْفِكَ، وَمَا حَقُّ مَنْ اعْتَصَمَ بِحَبْلِكَ نَ يُخْذَلْ، وَلَا يَلِيْقُ بِمَنْ اسْتَجَارَ

کہ جو تیری رسی کو پکڑ لے تو اسے رسوا کیا جائے اور یہ مناسب نہیں کہ جو تیری عزت کی پناہ لے اس کو

بِعِزِّكَ نَ يُسْلَمَ - إِلَهِی فَلَا تُخْلِنَا مِنْ حِمَايَتِكَ، وَلَا تُعْرِضْنَا مِنْ رِعَايَتِكَ،

بے سہارا چھوڑا جائے میرے معبود ہمیں اپنی حمایت کے بغیر چھوڑ نہ دے اور ہمیں اپنی نگاہ سے محروم نہ فرما اور ہمیں

وَوَدُّنَا عَنْ مَوَارِدِ الْهَلَكَةِ فَإِنَّا بِعَيْنِكَ وَفِي كَنَفِكَ وَلَكَ سَدِّ لَكَ بِهَلٍ خَاصَّتِكَ مِنْ

ہلاکت کی جگہوں سے دور رکھ کیونکہ ہم تیرے زیر نظر اور تیری پناہ میں ہیں میں تیرے مخصوص فرشتوں اور تیری مخلوق میں سے صالح

مَلَائِكَتِكَ وَالصَّالِحِينَ مِنْ بَرِيَّتِكَ، نَ تَجْعَلْ عَلَيْنَا وَاقِيَةً تُنْجِينَا مِنَ الْهَلَكَاتِ،

بندوں کا واسطہ دے کر تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ ہم پر ایسی سپر ڈال دے جو ہمیں ہلاکتوں سے بچائے

وَتُجَنَّبُنَا مِنَ الْآفَاتِ وَتُكِنُّنَا مِنْ دَوَاهِي الْمَصِيبَاتِ، وَنَ تُنْزِلَ عَلَيْنَا مِنْ سَكِينَتِكَ،

اور آفتوں سے محفوظ رکھے اور تو ہمیں بڑی بڑی مصیبتوں سے نجات عطا فرما میں چاہتا ہوں کہ تو ہم پر اپنی

طرف سے تسکین نازل کر

وَن تَعَشَّى وُجُوهُنَا بِ نَوَارِ مَحَبَّتِكَ، وَ ن تُوَوِّينَا إِلَى شَدِيدِ رُكْنِكَ، وَ ن تَحْوِينَا

اور ہمارے چہروں کا اپنی محبت کے انوار سے احاطہ فرما ہمیں اپنے محکم و پائیدار رکن کا سہارا دے اور اپنی عصمت کے

فِي كَنَافِ عِصْمَتِكَ، بِرَفَّتِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ ۔

سایوں میں لے لے واسطہ ہے تیری رحمت و ملائمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

پندربویں مناجات

مناجات زابدین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِلٰهِي سَكَنْتُنَا دَارًا حَفَرْتُ لَنَا حُفْرَ مَكْرِهَا وَعَلَقْتُنَا بِ يَدِي الْمَنَايَا فِي

میرے معبود تو نے ہمیں ایسے گھر میسرکھا جس کو فریب کے کدال نے ہمارے لیے کھودا ہے اور تو نے ہمیں آرزوؤں

حَبَائِلِ عَذْرَاهَا فَ إِلَيْكَ نُلْتَجِي مِنْ مَكَائِدِ خُدَعِهَا، وَبِكَ نَعْتَصِمُ

کے ہاتھواسکے فریب کی رسیوںمیں جکڑ دیا ہے پس ہم اس دنیا کے فریبوہاور مکاریوسے تیری پناہ چاہتے ہیاور ہم اس کی

مِنَ الْاَغْتِرَارِ بِرَخَائِفِ زِينَتِهَا، فَ إِنَّهَا الْمُهِلِكَةُ طُلَافِهَا، الْمُتْلِفَةُ

جھوٹی زینتوں کے دھوکوں سے بچنے کے لیے تیرا مضبوط دامن پکڑتے ہیں کہ یہ اپنے طلبگارونکو ہلاک کرنے والی یہاآنے

خُلَافِهَا، الْمَحْشُوَّةُ بِالْآفَاتِ، الْمَشْحُونَةُ بِالتَّكْبَاتِ ۔ إِلٰهِي فَزَهِّدْنَا فِيهَا، وَسَلِّمْنَا

والوں کو تلف کرنے والی آفتوسے بھری بدحالویوں سے پر ہے میرے معبود ہمیںاس میں زہد عطا فرما اور اپنی مدد اور حفاظت کے

مِنْهَا بِتَوْفِيقِكَ وَعِصْمَتِكَ وَأَنْزَعْنَا جَلَابِيبَ مُخَالَفَتِكَ وَتَوَلَّ مُؤَرَّنَا بِحُسْنِ كِفَايَتِكَ

ساتھ اس سے بجائے رکھ اپنی مخالفت کی چادروں کو ہم سے جدا کر دے اپنی بہترین کفایت سے ہمارے امور کی سرپرستی فرما

وَوَفِّرْ مَزِيدَنَا مِنْ سَعَةِ رَحْمَتِكَ، وَجَمِّلْ صَلَاتِنَا مِنْ فَيْضِ مَوَاهِبِكَ وَأَغْرِسْ فِي

ہمارے لیے اپنی وسیع رحمت فراواں اور زیادہ کردے اپنی عطاؤں کے فیض سے ہمیں بہترین جزائیں دے ہمارے دلوں میں اپنی

فَيْدَتِنَا شَجَارَ مَحَبَّتِكَ، وَتَمِّمْ لَنَا نُورَ مَعْرِفَتِكَ، وَذِقْنَا حَلَاوَةَ عَفْوِكَ وَلَذَّةَ

محبت کے درخت لگا دے ہمیں اپنی معرفت کے سبھی انوار عطا کر دے اور اپنے عفو کی شیرینی اور بخشش کی لذت کا ذائقہ چکھا

مَغْفِرَتِكَ، وَقَرِّرْ عَيْنَنَا يَوْمَ لِقَائِكَ بِرُؤْيَاكَ، وَخَرِّجْ حُبَّ الدُّنْيَا مِنْ قُلُوبِنَا كَمَا

اپنی ملاقات کے دن اپنے جمال سے ہماری آنکھیں ٹھنڈی فرما اور ہمارے دلوں سے دنیا کی محبت نکال دے

فَعَلَّتْ بِالصَّالِحِينَ مِنْ صَفْوَتِكَ وَالْأَبْرَارِ مِنْ خَاصَّتِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ

جیسا کہ تو نے اپنے مخصوص نیکو کاروں اور اپنے چنے ہوئے خوش کردار لوگوں کے لیے کیا تجھے واسطہ تیری رحمت کا اے سب سے

الرَّاحِمِينَ، وَيَا كَرَمَ الْأَكْرَمِينَ -

زیادہ رحم کرنے والے اور اے سب سے زیادہ کرم کرنے والے۔